

# عشر وصايا للوقاية من الوباء

وباء سے حفاظت کے لئے دس نصیحتیں  
احادیث کی روشنی میں

مؤلف

الشیخ عبد الرزاق بن عبد المحسن البدر

مترجم

مولوی محمد یونس الکوٹری

زیر نگرانی

مفتی فیاض احمد محمود برمارے حفظہ اللہ



# عشر وصايا للوقاية من الوباء

وباء سے حفاظت کے لئے دس نصیحتیں  
احادیث کی روشنی میں

مألف

الشيخ عبد الرزاق بن عبد المحسن البدر

مترجم

مولوي محمد يونس الكوثري

زیر نگرانی

مفتی فیاض احمد برمارے حسینی

## ابتدائیہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

زیر نظر کتابچہ " عشر وصایا للوقایة من الوباء لعبد الرزاق بن عبد المحسن البدر " بندہ کی اس پر نظر پڑی تو میں نے اسکو استاذ محترم " مفتی فیاض احمد محمود برمارے حسینی " کے سامنے پیش کیا تو حالات کی مناسبت سے انھوں نے اسکا ترجمہ کرنے کی ترغیب دی، تو بندہ نے سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کا آغاز کیا، باوجود بندہ اردو زبان سے ناواقف ہے۔

اب الحمد للہ اس کتاب کا ترجمہ آپ کے پیش خدمت ہے، چوں کہ اردو زبان سے ناواقفیت کے پیش نظر یہ ترجمہ اصلاح کا محتاج تھا چنانچہ "مفتی سعود مجاور ندوی" اور مفتی ریاض الرحمن ندوی " ان دونوں حضرات نے اس کی اصلاح کی اور تعبیرات کو درست کیا، بندہ انکے اس تعاون پر مشکور ہے۔

اس پر سب سے پہلے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں، پھر استاذ محترم "مفتی فیاض احمد محمود برمارے حسینی" کا بھی ممنون و مشکور ہوں کہ انکی ماتحتی میں اس کتابچہ کا ترجمہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ اللہ استاد محترم کی عمر میں درازی عطا فرمائے آمین.....

اب اخیر میں اللہ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو میرے لئے آخرت میں ثواب کا ذریعہ بنائے۔

بندہ خدا

محمد یونس کوثری

## مقدمہ

الحمد لله يجيب المضطر اذا دعاه، ويغيث الملهوف اذا ناداه، و يكشف السوء و يفرج  
الكربات، لا تحيا القلوب الا بذكره ولا يقح امر الا باذنه، ولا يتخلص من مكروه الا برحمته، ولا  
يحفظ شيء الا بكلاءته ولا يدرك مامل الا بتيسره، ولا تنال سعادة الا بطاعته  
واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له، رب العالمين، واله الاولين والآخرين وقيوم السموات  
والارضين  
واشهد ان محمدا عبده ورسوله، المبعوث بكتاب المبين، والصراط القويم صلي الله وسلم عليه  
وعلي اله وصحبه اجمعين اما بعد!

مذکورہ سطور میں کرونا وائرس کی مناسبت سے چند احادیث کی یاد دہانی کی گئی ہے۔  
ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہم مسلمانوں سے ہر قسم کی بلا اور تکلیف کو دور کر دے، اور ان  
تمام چیزوں سے محفوظ رکھے جس صالحین کو محفوظ رکھا گیا، یقیناً تمام امور اسی کی زیر نگرانی  
میں ہیں اور وہی ذات ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔

عبد الرزاق بن عبد المحسن البدر

## (۱) نزول وبا سے قبل پڑھنے کی دعا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین بار یہ کہے: "بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان و زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے) تو اسے صبح تک کوئی اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی اور جو یہ کلمات صبح کے وقت کہے تو شام تک اسے اچانک پہنچنے والی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ (ابوداؤد وغیرہ)

## (۲) "لا اله الا انت سبحانك اني كنتم من الظالمين" کا کثرت سے ورد کرنا

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (سورة الانبياء ۸۸)

آیت مذکورہ کے سلسلے میں حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ وبا کے وقت ان کلمات کا ورد

کرے

پھر انھوں نے ایک حدیث نقل کی ہے حضرت یونس علیہ السلام کی دعا جو انھوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی کہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ان کلمات کے ذریعے اگر کوئی شخص دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکی دعا کو قبول فرماتے ہیں۔ (رواہ احمد، ترمذی)

علامہ ابن قیمؒ اپنی کتاب "الفوائد" میں نقل کرتے ہیں، توحید کے مثل کسی اور چیز سے دنیا کی مشقتیں دفع نہیں کی جاسکتی ہیں، حضرت یونس علیہ السلام نے تکلیف سے بچنے کے لیے توحید سے دعا کی جس کے نتیجے میں ان سے اس تکلیف کو ہٹا دیا گیا، شرک ہی انسان کو تکلیف میں ڈالتا ہے اور توحید میں ہی اس کے لیے نجات ہے، مخلوق اسی سے گھبراتی ہے اور اسی سے پناہ اور مدد مانگتی ہے۔

### (۳) اللہ کی پناہ مانگنا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بد بختی کی پستی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے اللہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”آزمائش کی مشقت، بد بختی کی پستی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے اللہ سے پناہ مانگا کرو۔ (بخاری)

### (۴) گھر سے نکلنے وقت دعا کی پابندی کرنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی گھر سے نکلتے تو بِسْمِ اللہ، توکلتُ علی اللہ، لا حول ولا قوۃَ إلا باللہ پڑھتے، پھر آپ ص نے فرمایا: اس وقت کہا جاتا ہے، تو ہدایت یافتہ اور محفوظ ہے، پھر شیاطین چہ مگوئیاں کرتے ہیں تو اس سے دوسرا شیطان کہتا ہے، تمہارے لیے کیسے ممکن کہ تم کسی ہدایت یافتہ اور محفوظ آدمی کو بہکاؤ۔ (ابوداؤد)

## (۵) صبح شام عافیت کا سوال کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ صبح شام ان دعاؤں کا اہتمام کیا کرتے تھے ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتَرْ عَوْرَاتِي وَأَمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ مِنْ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)). (احمد)

## (۶) دعا کی کثرت کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا جائے اس کے لیے رحمت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے، سب سے بہتر چیز جو اللہ سے مانگی جائے وہ عافیت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ظاہر و پوشیدہ چیزوں میں فائدہ دیتی ہے، اللہ کے بندو! دعا کو لازم پکڑو۔ (ترمذی)

## (۷) وبا زدہ علاقوں سے بچنا

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سرزمین شام کے لیے نکلے، مقام سرغ میں آپ کو معلوم ہوا کہ شام میں وبا پھیل چکی ہے تو عبدالرحمن بن عوف نے فرمایا آپ ص کا ارشاد ہے اگر تمہیں معلوم ہو کہ کسی جگہ وبا پھوٹ پڑی ہو تو وہاں مت جاو اگر تم پہلے ہی اس علاقے میں ہو تو وہاں سے مت نکلو۔ (بخاری، مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیمار اونٹ کو تندرست اونٹ کے پاس مت لے جاو۔ (بخاری، مسلم)

## (۸) نیکی اور احسان کرنا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی

کریم ﷺ نے فرمایا: نیکی کرنا بری موت آفات وغیرہ سے بچاتا ہے، دنیا میں جو نیک ہیں آخرت میں بھی وہ نیک ہیں۔ (حاکم)



ابن قیم رح فرماتے ہیں: بیماری کا بہترین علاج نیکی و احسان، ذکر و دعا اللہ کے سامنے گڑگڑانا اور توبہ ہے، یہ امور بیماری کو دور کرنے اور حصول شفا کی تاثیر رکھتے ہیں، لیکن انسان کے حسب استعداد اسکے عقیدہ کے موافق اسکا فائدہ پہونچتا ہے (زاد المعاد)

## (۹) قیام اللیل

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم پر قیام اللیل فرض ہے، وہ تم سے پہلے صالحین کا عمل ہے، قیام اللیل اللہ سے قریب کرتا ہے، گناہوں سے روکتا ہے، سینات کا کفارہ ہے، جسم سے بیماری کو دور کرتا ہے۔ (ترمذی)

## (۱۰) برتنوں کا ڈھانکنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، برتن ڈھانکو، مشکیزے کو باندھو اسلئے کہ سال میں ایک رات ایسی ہے جس میں بلا اترتی ہے تو جو بھی برتن یا مشکیزہ کھلا رہتا ہے اس میں بلا داخل ہوتی ہے۔ (مسلم)

ابن قیمؒ فرماتے ہیں: کہ یہ وہ علوم ہے جن تک اطباء نہیں پہنچ سکتے۔ (زاد المعاد)

ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے تمام امور اللہ کے حوالہ کرے اسکے فضل کی امید میں اس پر بھروسہ کرتے ہوئے تمام امور کا مالک اللہ ہے وہی اسکی تدبیر و تسخیر کرتا ہے، جو مصائب اترتے ہیں اس پر صبر و احتساب کی امید رکھے صبر و احتساب پر بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: یقیناً صبر کرنے والوں کے لیے بے حساب ثواب ہے (سورة الزمر: ۱۰)  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے طاعون کے سلسلے میں سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاعون ایک عذاب ہے اور اللہ اسکو جس پر چاہے نازل کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اسکو مومنین کے لیے رحمت بنایا ہے، تو جس شخص کو بھی طاعون لگ جائے اور مومن صبر کے ساتھ ثواب کی امید میں اسی جگہ ٹھہرا رہے اس اعتقاد کہ ساتھ کہ اسکو وہی چیز لاحق ہوگی جو اسکے رب نے لکھ دی ہے، تو ایسے مومن کے لیے ایک شہید کے بقدر اجر لکھ دیا جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: ۳۴۷۴)

وَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يُوَفِّقَنَا أَجْمَعِينَ مَا يَحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ مِنَ الْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَالْقَوْلِ الْجَمِيلِ، فَإِنَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ.

والحمد لله وحده، وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم